لفظی تصویروں سے ہوتا ہے۔

مصنف نے ایک عرصے تک ہفت روزہ فرائیڈے اسپیشل کراچی میں زندگی کے عنوان سے معاشرے کے نچلے غریب' مفلس اور محروم طبقے کے کرداروں سے ملاقاتیں کیں' اُن کے انٹرویو لیے' اُن کے دلوں کے داغوں کو صفحۂ قرطاس پر منتقل کیا۔ اُن میں چوکیدار' اخبار فروش' نان بائی' گٹر صاف کرنے والے' اُونٹ والے' گدھا گاڑی والے' تالا چابی بنانے والے' گونگے' بہرے اور نابینا کردار شامل ہیں۔ ابوشامل اِن کرداروں کے ہم نوا' ہم درد اور غمگسار بن کر اُن کی دل کی باتوں کو سامنے لاتے ہیں' اُن کے دکھ درد' مصائب' پریشانیاں اور اُن کی چھوٹی چھوٹی خوشیاں اور ساتھ ہی اُن کے آنسو---آپ یوں کہہ سکتے ہیں کہ پاکستانی معاشرے کے حوالے سے ابوشامل نے حقیقی زندگی کو دریافت کیا ہے۔ معمولی اور چھوٹے آدمیوں کی گفتگو میں پتے کی باتیں بھی ہیں اور حکمت و بصیرت کی کرنیں بھی۔ یہ ایک ایسا سماجی اور عمرانیاتی مطالعہ ہے جو ہم جیسے کتابی لوگوں کے لیے معلومات انگیز اور چشم کشا ہے۔ دفتروں یا قہوہ خانوں اور ٹی ہاؤسوں میں بیٹھ کر لفظوں کے طوطے مینا بنانے والوں اور سگریٹ کے مرغولوں کے درمیان جدیدیت' مابعد جدیدیت اور وجودیت پر بحثیں چھانٹنے والوں کے لیے بھی ابوشامل کے پیش کردہ کرداروں میں غور وفکر اور بہت کچھ اخذ و اکتساب کا سامان موجود ہے۔

یہ کہانیاں نہایت خوب صورت اور دل کش اسلوب میں پیش کی گئی ہیں۔ اندازِ تحریر نپا تلا ہے جس میں فکر انگیزی اور دعوتِ غور وفکر ہے۔ جو لوگ ان کو کہانی یا افسانے کے طور پر پڑھیں گے وہ ان سے لطف اُٹھائیں گے اور اس کے ساتھ ایک ذہنی اور فکری غذا بھی حاصل کریں گے۔ (ر-ہ)

تصانیف اقبال کا تحقیقی و توضیحی مطالعہ' ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی۔ ناشر: اقبال اکادمی' ایوانِ اقبال' لاہور۔ ضخامت: ۵۵۶' مع اشاریہ و کتابیات (طبع دوم)۔ قیمت: مجلد ۲۵۰ روپے۔

عصرِ حاضر میں فکرِ انسانی کی تشکیل کے مبارک کام میں' جن چند نمایاں ترین شخصیات کا نام سامنے آتا ہے۔ اُن میں ایک رجلِ عظیم علامہ محمد اقبال (۱۸۷۷ء-۱۹۳۸ء) ہیں۔ اگر مسلم